لآلی متلاشیان ناز فرمای قرآن العزیز بزبان اردو نوی افزای طبع جویان

گوہر مبین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کار آمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّی بہ

تفسیر قادری

بحکم جناب مطبع نہایت محنت کے ساتھ فخر العلماء مولوی محمد فخر الدین صاحب نے ترجمہ فرمایا اور [illegible] ترجمہ کیا [illegible] سعادت علی [illegible] حسین صاحب [illegible]

ضیای صفحات انطباع بطبع مطبع نامی گرامی منشی نولکشور تابان و مستجلی ہوا

لآلی متلالی ثنائی نازل فرمائی قرآن العربی زبان و رونق افزائی طبق متین بیان

گوہر ثمین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب نے [illegible] کے سعادت بھی احسن صاحب علم کا ہی

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] باطن و متجلی ہوا

از دوزخ ٭ جاے او مزبلہ ست یا مطبخ ٭ شیخ الاسلام عبداللہ انصاری قدس سرہ نے فرمایا کہ اگر تمام دنیا کو لقمہ کرکے کسی درویش کے
مونھ مین تو دیدے تو یہ اسراف نہین اسراف یہ ہی کہ حق تعالی کی بے رضا تو صرف کرے قطعہ یک جو لے کہ خیر دائم داشت ٭
پند سید ادراہبے در دیر ٭ کای پسر خیر نیست در اسراف ٭ گفت اسراف نیست اندر خیر ٭ قُلْ کہہ کہ مَنْ حَرَّمَ کسنے
حرام کی ہی زِيْنَةَ اللّٰهِ زینت جو اللہ نے مقرر کی ہی یعنی طرح طرح کے کپڑے الَّتِيْٓ وہ زینت جو محض قدرت سے اَخْرَجَ
نکالی لِعِبَادِهٖ اپنے بندون کے واسطے نباتات سے جیسے روئی اور کتان اور حیوانات سے جیسے اون اور حریر اور
معدنون سے جیسے زرہ اور خود وَالطَّيِّبٰتِ اور کسنے حرام کی ہین پاکیزہ چیزین مِنَ الرِّزْقِ روزی مین سے یعنی
مزہ دار کھانے پینے کی چیزین گوشت دودھ یا اونمین سے جو حلال ہین جیسے بحیرہ اور سائبہ وغیرہ قُلْ هِيَ کہہ کہ یہ زینت اور
پاکیزہ چیزین لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا واسطے اون لوگون کے ہین جو ایمان لائے ہین یعنی یہ چیزین اصل مین مسلمانون کے واسطے ہین
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بیچ زندگی دنیا کے لیکن کفار اور فجار بہ تبعیت اوسمین مسلمانون کے شریک ہین مگر جاودانی نعمتین مسلمانون
ہی کے واسطے ہونگی خَالِصَةً خالص اور بے شرکت کے يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن كَذٰلِكَ جسطرح ہمنے ان حکمون کی
تفصیل کی اسیطرح نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ تفصیل کرتے ہین ہم نشانیون اور احکام کی یا توحید کی دلیلین ظاہر کرتے ہین لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
واسطے اوس گروہ کے جو سمجھ رکھتے ہین اور جانتے ہین قُلْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّمَا حَرَّمَ سوا اسکے نہین کہ حرام کیے
رَبِّيَ رب میرے نے الْفَوَاحِشَ گناہ کبیرہ کہ بڑے عذاب کے سبب ہین مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو ظاہر ہو اونمین سے جیسے کفر
وَمَا بَطَنَ اور جو پوشیدہ ہی جیسے نفاق وَالْاِثْمَ اور حرام کیا وہ گناہ جسپر حد مقرر نہین ہی جیسے گناہ صغیرہ وَالْبَغْيَ
اور حرام کیا ظلم یا تکبر بِغَيْرِ الْحَقِّ ساتھ ناحق کے اور یہ تاکید ہی اسواسطے کہ ظلم اور کبر حق پر ہوتا ہی نہین وَاَنْ تُشْرِكُوْا اور
حرام کیا یہ کہ شریک لاؤ تم بِاللّٰهِ ساتھ اللہ کے اور شریک پکڑو اوسکی عبادت مین مَا لَمْ يُنَزِّلْ اوس چیز کو کہ خدا نے نہین بھیجا
بِهٖ واسطے اوسکی پرستش کے سُلْطٰنًا کوئی دلیل وَّاَنْ تَقُوْلُوْا اور یہ بھی حرام کیا ہی کہ کہو تم جھوٹ اور افترا کرو عَلَى اللّٰهِ
خدا پر مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ جو کچھ تم نہین جانتے ہو کھیتون اور چارپایون کی تحریم اور بیت الحرام کے طواف مین برہنہ ہونا
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اور واسطے ہر گروہ کے اَجَلٌ ایک مدت ہی جو خدا نے مقرر کردی اونکی زندگی کے واسطے اور بعضون نے کہا ہی
کہ مسلمانون کے سوا ہر ایک امت کے واسطے ایک مدت مقرر ہی کہ اوسمین عذاب ہلاک و نیز نازل ہو فَاِذَا جَآءَ پھر جب آتا ہی اَجَلُهُمْ
وقت اونکے عذاب اور ہلاکت کا یا جب وہ مدت مقررہ تمام ہو جاتی ہی تو لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً نہین پیچھے رہتے اوس
مدت سے ایک ساعت اور ساعت عرف مین بہت تھوڑے وقت کو کہتے ہین اور نجومیون کی ساعت مراد نہین وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ○ اور نہ آگے بڑھجاتے ہین اوس سے بیت اجل چون فرود آید از پیش و پس ٭ پس پیش نگذارد ت یک نفس ٭
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ یہ خطاب عرب کے مشرکون کی طرف ہی اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ جو آئین تمہارے پاس رُسُلٌ مِّنْكُمْ رسول
تم مین سے تمہاری زبان والے اور صحیح بات یہ ہی کہ خطاب عام ہی یعنی ای آدم کے بیٹو جب آئین رسول تمہارے پاس تمہاری ہی

نوع سے يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ پڑھین تیر اٰيٰتِيْ آیتین میری کتاب کی یا خبر دین تمکو احکام شریعت سے فَمَنِ اتَّقٰى پھر
جو کوئی پرہیز رکھیگا شرک اور تکذیب سے وَاَصْلَحَ اور اصلاح کریگا اپنے کامون کی فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ پس کچھ خوف نہین اونپر
یعنی جس سے ڈرتے ہین اوس سے بیخوف ہو جائینگے وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اور نہ وہ غمگین ہونگے بلکہ جس چیز کی امید رکھتے ہین
وہ پائینگے وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا اور جن لوگون نے جھوٹ جانا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیتون کو یعنی ہماری آیتین ذکر کے رسولون کی
تکذیب کی وَاسْتَكْبَرُوْا اور تکبر کیا یعنی سرکشی کی عَنْهَآ ایمان سے ہماری وحدت کی دلیلون کے ساتھ اُولٰٓئِكَ وہ گروہ
اَصْحٰبُ النَّارِ رہنے والے ہین آگ کے هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ وہ دوزخ مین باقی رہینگے ہمیشہ فَمَنْ اَظْلَمُ
پھر کون شخص ہے بڑا ظالم یعنی بڑا کافر مِمَّنِ افْتَرٰى اوس شخص سے جو افترا کرے عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اللہ پر جھوٹ ساتھ
اس بات کے کہ اللہ جورو لڑکے اور شریک رکھتا ہے اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ یا جھوٹا جانے اوسکی نازل کی ہوئی آیتون کو
اور یہ بھی نبوت کا انکار ہے اُولٰٓئِكَ وہ گروہ افترا اور تکذیب کرنے والون کا يَنَالُهُمْ پہونچیگا اونھین نَصِيْبُهُمْ حصہ
اونکا مِّنَ الْكِتٰبِ لوح محفوظ سے یعنی جو کچھ اونکی تقدیر مین عذاب لکھا ہے وہ اونھین پہونچیگا یا یہ کہ جو کچھ اونکے نامہ اعمال
مین لکھا گیا ہے اوسکی جزا پائینگے یا جو کچھ روزی اونکے واسطے لکھی ہوئی ہے اوس سے بہرہ مند ہونگے حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ
یہانتک کہ جب آئینگے اونکے پاس رُسُلُنَا بھیجے ہوئے ہمارے کہ ملک الموت اور اوسکے مددگار ہین يَتَوَفَّوْنَهُمْ لے لینگے
اونھین یعنی اونکی روحین قبض کر لینگے قَالُوْٓا کہینگے فرشتے اونھین ملامت کرنے کی راہ سے کہ اَيْنَ مَا کہان ہین وہ بت کہ برابر
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ تھے تم کہ پکارتے تھے اور پوجتے تھے اونھین مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سوا خدا کے کہ آج خدا کے عذاب سے تمھین
بچالین قَالُوْا کہینگے کافر کہ وہ ضَلُّوْا عَنَّا گم ہو گئے ہمسے یعنی غائب ہو گئے اور اونسے ہمین کچھ مدد نہ پہونچی وَشَهِدُوْا
اور گواہی دینگے عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اوپر اپنے نفسون کے کہ اَنَّهُمْ كَانُوْا بیشک تھے وہ كٰفِرِيْنَ ○ کافر قَالَ کہیگا اللہ
یا کوئی فرشتہ قیامت کے دن اونھین کہ ادْخُلُوْا داخل ہو فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ امتون مین کہ گذر گئی ہین مِنْ قَبْلِكُمْ
پہلے تمسے تمھارے ہی دین اور آئین پر مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ جن اور آدمی سے اس سے ان دو گروہ کے اگلے کافر مراد ہین
کہ حق تعالی فرمائیگا کہ داخل ہو تم باہم فِي النَّارِ آتش دوزخ مین اونمین سے جنھین عناد اور تکبر زیادہ ہوگا اونھین پہلے دوزخ مین داخل
کرینگے كُلَّمَا دَخَلَتْ جسوقت داخل ہوگا اُمَّةٌ ایک گروہ دوزخ مین تو لَعَنَتْ اُخْتَهَا لعنت کریگا دوسرے گروہ کو
جو اونکے ہم دین اور ہم مذہب ہونگے اور ایک ہی طریقہ اور ملت پر مرے ہونگے چنانچہ یہود یہود کو لعنت کرینگے اور نصارا
نصارا کو اور آتش پرست آتش پرست کو اور علی ہذا القیاس حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا یہانتک کہ ملجائینگے فِيْهَا
جَمِيْعًا ○ وہ سب دوزخ مین قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ کہینگے وہ جو پیچھے چلنے والے اور بعد داخل ہوئے ہین لِاُوْلٰىهُمْ
واسطے اونکے جو پیشوا ہین یعنی اونکے باپ ہین کہینگے کہ رَبَّنَا اے رب ہمارے هٰٓؤُلَآءِ اس گروہ نے اَضَلُّوْنَا
گمراہ کر دیا ہمین فَاٰتِهِمْ پس دے انھین عَذَابًا ضِعْفًا عذاب دونا ہمارے عذاب کا مِّنَ النَّارِ دوزخ سے